© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اشارات

لیبر فیڈریشن دیر کے صدر محترمی رحمت اللہ صاحب نے بڑی صاف دلی سے ایڈیٹر ترجمان القرآن کو ایک خط لکھا جس کا ماحصل یہ ہے کہ آپ نے جائزۂ حالات کے سلسلے میں اشارات کی جو اقساط لکھنی شروع کی ہیں انہیں پڑھ کر مجھ پہ پاکستان کے شاندار مستقبل کے بارے میں مایوسی چھا گئی ہے۔ پھر انہوں نے بعض سیاسی اور عوامی جملے لکھ کر پوچھا ہے کہ ایسے پہلوؤں کے ہوتے ہوئے آپ نے اس طرح کیوں لکھا؟

محترمی رحمت اللہ صاحب! جب کوئی فوج کسی طرف اقدام کرتی ہے تو اس کے کچھ لوگ ہر طرف گھوم پھر کر جائزہ لیتے ہیں۔ پھر رپورٹ پیش کرتے ہیں کہ یہاں مشرق کی جانب بے آب و گیاہ صحرا ہے، مغرب کی جانب سمندر کا کھارا پانی ساحل سے ٹکرا رہا ہے، شمال کی طرف دشمن فوج کے مورچے لگے ہیں، دُور پہاڑی پر بھی ایک اور مخالف قوت کا اڈا ہے، جنوب میں جنگل ہے جس میں ڈاکوؤں کی کمین دوز پناہ گاہیں بھی ہیں اور درندے اور اژدھا بھی بکثرت ہیں۔ اسی جنگل کے سامنے تھوڑی سی خالی جگہ پر ہم پڑاؤ ڈال سکتے ہیں۔ سرفروشی کرنے والے لوگ مایوس اور دست و پا شکستہ نہیں ہوتے۔

اب اس رپورٹ کے سامنے آنے پر ایک صورت تو یہ ہے کہ کچھ حضرات کے ہارٹ فیل ہو جائیں، کچھ حضرات کے دماغ کام کرنے سے جواب دے جائیں، کچھ حضرات بحرِ مایوسی میں غوطہ زن ہو جائیں۔ لیکن جو لوگ دُنیا میں معرکہ آرائیاں کرنے نکلتے ہیں وہ واقعی صورتِ حالات

© rasailojaraid.com